

بلوچستان میں مادری زبان کی تعلیم کا قانون

کسی ملک و قوم کی تہذیبی اور ثقافتی پہچان اس کی قومی زبان سے ہوتی ہے اور اُس ملک و قوم کی معاشی، صنعتی اور سماجی ترقی کا دار و مدار بھی قومی زبان کے ہر میدانِ عمل میں استعمال پر ہوتا ہے۔ قومی زبان کے ساتھ ساتھ علاقائی زبانوں اور لہجوں کی افادیت اور اہمیت دنیا کے کسی بھی آزاد ملک میں مسلمہ ہے۔ دستورِ پاکستان کے آرٹیکل 251 کے ذیلی آرٹیکل ((3 میں مادری زبان کی اہمیت کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے "قومی زبان کی حیثیت کو متاثر کیے بغیر کوئی صوبائی اسمبلی قانون کے ذریعے قومی زبان کے علاوہ کسی صوبائی زبان کی تعلیم، ترقی اور اس کے استعمال کے لیے اقدامات تجویز کر سکتی ہے"۔ چنانچہ حال ہی میں بلوچستان حکومت نے اس آئینی ذمہ داری کو مد نظر رکھتے ہوئے اضافی لازمی مضمون کے طور پر مادری زبان کی ترویج اور ترقی کے لیے مادری زبان کو پرائمری تعلیم کی سطح پر متعارف کرانے کے لیے بلوچستان میں مادری زبان کی تعلیم کا قانون مجریہ 2014ء نافذ کیا ہے۔ (The Balochistan Introduction of Mother Languages as Compulsory Additional Subject at Primary Level Act, 2014) مذکورہ قانون کی رو سے "پرائمری تعلیم" سے مراد پانچویں جماعت تک تعلیم ہے۔ "مادری زبان سے مراد بلوچی، پشتو، بروہوی، سندھی، فارسی اور سرائیکی کے علاوہ کوئی اور دوسری مادری زبان ہے جس کا اعلان حکومت کرے گی۔ سکول سے مراد حکومتی و نجی تعلیمی ادارے اور دینی مدارس ہیں۔

مادری زبان کی تعلیم

دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ ((1 کی رو سے قومی زبان کی حیثیت کو متاثر کئے بغیر پرائمری تعلیم کی سطح پر مادری زبان کو بطور اضافی لازمی مضمون کے تعلیمی اداروں میں پڑھایا جائے گا۔ ذیلی دفعہ ((2 کی رو سے حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے ضلع میں کسی مخصوص مادری زبان کی تعلیم کے لیے اقدامات عمل میں لائے گی۔ دفعہ 4 کی رو سے حکومت ضلعی سطح پر مخصوص کردہ مادری زبان کی تعلیم کے لیے کتابیں فراہم کرے گی۔

اساتذہ کا استعداد کار بڑھانا

دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ ((1 کی رو سے حکومت مقررہ مادری زبان سے متعلق تعلیم کے سلسلے میں اساتذہ کا استعداد کار بڑھانے کا بندوبست کرے گی۔ ذیلی دفعہ ((2 کی رو سے حکومت مادری زبانوں کی تعلیم کو اساتذہ کی تعیناتی سے پہلے تربیت کا ایک لازمی حصہ قرار دے گی۔ اور ہر ایسے استاد کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی مرضی کی مادری زبان منتخب کرے۔

مادری زبانوں کا فروغ اور ترقی

دفعہ 6 کی رو سے حکومت تحقیق کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائے گی کہ مادری زبانوں کو اتنا فروغ اور ترقی دی جائے کہ وہ دنیا کی دیگر ترقی یافتہ قومی اور بین الاقوامی زبانوں کا مقابلہ کر سکیں۔

تنویر بدرجہ

سیکشن آفیسر (قانون)

قانون و انصاف کمیشن پاکستان،

سپریم کورٹ بلڈنگ

اسلام آباد۔